بازگشتِ اعتزال و اِرتداد☆

بر خلاف نصِ قرآں، یہ مذاقِ اجتہاد
مکر وفن کا کھیل ہے ان کی بساطِ استناد
مدعی تو گویا 'دانشور' ہیں سب اسلام کے
حاشیہ بردار ہیں طاغوت کے یہ 'دیدہ ور'
گمرہی میں پیش قدمی، ان کو ہے وجہِ نشاط
پیروانِ نفس ہیں، فرزانِ گانِ رنگ رنگ
شور افزودہ رہی ان کی بنائے تربیت
ان کا اندازِ نظر، برگشتہ منظر ہو گیا
لائق مشقِ جراحت ہے یقیناً وہ دماغ
ان کے رشحاتِ قلم کا تجزیہ تو کیجئے
فکر باطل سے یہ شوقِ اشتراک، آخر ہے کیا؟
اَخذ و استنباط ان کا، شرپسندی کا نقیب
ان کی تحقیقی روش ہے اک جہانِ طُرفہ تر
ترجمانِ دشمناں ہیں یہ محقق، یہ ادیب
سیکڑوں برخود غلط، ایسے 'سکالر' ہیں یہاں
بے خطر محوِ سفر ہیں، صاحبانِ صد نقاب
گاہے تصنیفِ کتب، گاہے جرائد میں مگن
شوشہ خیز و فتنہ پرور، نکتہ چین و رخنہ گر
وحدتِ اَدیان بھی ہے ان کا سرابِ زرنگار
یہ بنام اجتہاد، ایسی مہم کے ہیں نقیب
ایسے استشراق پیشہ گرم رَو ہیں ہر طرف
شاہ سے دو ہاتھ آگے، افسرانِ خوش خرام
مفسدہ پرداز وطالع آزما ہیں یہ مگر
کیا تعجب ہے تماشائی ہیں اہل اقتدار
بے قرارِ دُزد خواہی، جب متاع خویش ہو
فتنہ و آشوب سے ہر دم بچا، پروردگار!

دیدنی ہے بازگشتِ اعتزال و اِرتداد!
دامنِ رنگیں ہے جس کا مصدرِ شرّ و فساد
رنگِ دانش نے کیا لیکن عیاں کذب و عناد
اَوّلیں ترجیح ان کی جاہ و منصب کا مفاد
کہہ رہے ہیں اہل شر، ہر آن اُن کو زندہ باد!
ان کے ہر تارِ نفس کا زیر و بم ہے 'اجتہاد'
اختلالِ فکر نے کی ثبت اس پر مہر صاد
وجہِ تسکین ان کو ہیں اب کج رَوی کے گرد باد
جس کے کل پُرزوں میں ہوا ایسا خلل، ایسا فساد
کس قدر مسموم ہے الفاظ کا بست و کشاد
مظہرِ فہمِ سقیم و مورَدِ صد انتقاد!
طرزِ استدلال و تاویل، اس پر اَمرِ مستزاد
ہر خزف ریزے کو ہے کیا کیا جنونِ اجتہاد!
خانہ براندازِ ملت، ننگِ دین و کج نہاد!
جن کی تحریریں اُگلتی ہیں عجب زہرِ فساد
کس قدر عیار ہیں یہ شاطرانِ اقتصاد
گاہے یہ کرتے ہیں علمی مجلسوں کا انعقاد
در پئے مسلم تشخص، ایں گروہِ شر نہاد!
بر بنائے کھنگی ہے گو رہینِ امتداد
جلوہ گر ہیں خودسری کے جس میں صدہا گرد باد
آرزو جن کی یہ ہے، اسلام ہو زیر خراد
یہ نگہداران غایاتِ خفی، باطل نژاد!
بارہا اسلام نے دیکھے ہیں ایسے گُرگ زاد
کیا نہیں منظور انہیں شرّ وفتن کا انسداد!
پھر تہی دامن معانی سے نہ کیوں ہو اعتماد
یہ متین بے نوا ہے مستغیث خوش معاد

☆اسلامی نظریاتی کونسل کے مجلّہ اجتہاد⑥ کی تقریب رونمائی لاہور ۹/اپریل ۲۰۱۰ء کے موقع پرایک تاثراتی نظم

www.KitaboSunnat.com